السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیابینکوں خصوصاالبنک العربی کے ملازمین کی تنخواہ حلال ہے یاحرام؟میں نے سناہے کہ بینکوں کی تنخواہ حرام ہے کیونکہ بینک اپنے بعض معاملات میں سودی کاروبارکرتے ہیں،میں ایک بینک میں ملازمت کرنے کاارادہ رکھتاہوں،اس لئے امیدہے کہ آپ مستفیدفرمائیں گے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوبینک سودی کاروبارکرتے ہوں،ان میں ملازمت کرناجائزنہیں ہے کیونکہ یہ بھی گناہ اورظلم کے کاموں میں تعاون ہے اوراللہ تعالیٰ نے فرمایاہے کہ :

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ‌ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ... ٢ ... سورة المائدة

''نیکی اورپرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مددکیاکرواورگناہ اورزیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مددمت کرو۔''

اور صحیح حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سودکھانے،کھلانے،اس کے لکھنے والے اوردونوں گواہوں پرلعنت فرمائی اورفرمایاکہ وہ سب(گناہ میں)برابرہیں(صحیح مسلم)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص316

محدث فتویٰ